نقد و تبصرہ

(تبصرے کے لئے دو نسخے ارسال فرمائیے!)

(۱) الادب الجمیل (۲) المدیح النبوی

گذشتہ دنوں ہندوستان کے مطالعاتی دورے میں جامعہ اشرفیہ مبارکپور (اعظم گڑھ) جانے کا اتفاق ہوا۔ جامعہ کے ایک فاضل استاد مولانا افتخار احمد قادری مصباحی نے اپنے ادارے کی دو مطبوعات "الادب الجمیل" اور "المدیح النبوی" عنایت کیں۔ اور یہ وعدہ لیا کہ میں ان پر تبصرہ لکھوں گا۔ یہ کتابیں خیریت سے پاکستان تک آگئیں اور اب میں اس قابل ہوں کہ ایفائے وعدہ کی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہو سکوں۔

الادب الجمیل جس کے مؤلف خود مولانا قادری ہیں عربی ادب کا ایک جامع انتخاب ہے جو عربی مدارس کے طلبہ کی درسی ضروریات کو مدنظر رکھ کر تیار کیا گیا ہے۔ جس میں نظم و نثر کے قدیم اور جدید نمونے شامل ہیں۔ کتاب کا آغاز مؤلف کے لکھے ہوئے مقدمے سے ہوتا ہے۔ اس کے بعد "تقدیم" کے عنوان سے ڈاکٹر مختار الدین احمد آرزو صدر شعبہ عربی مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی ایک مختصر تحریر ہے۔ مقدمہ اور تقدیم دونوں عربی میں ہیں۔ ان تحریروں سے جہاں کتاب کا اجمالی تعارف ہو جاتا ہے وہاں لکھنے والوں کی عربیت کا بھی اندازہ ہوتا ہے۔

اس انتخاب کی خصوصیت یہ ہے کہ مجامیع کے عام طریق سے ہٹ کر قرآن و حدیث کے منتخب اقتباسات سے اس کی ابتداء کی گئی ہے۔ اس کے بعد نظم و نثر کے قدیم و جدید اقتباسات درج کئے گئے ہیں اور ان کے انتخاب میں بھی اسلامی فکر کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ گویا اس انتخاب میں عربی ادب کی تعلیم کے ساتھ طالب علم کی ذہنی و روحانی تربیت کا بھی لحاظ رکھا گیا ہے۔

الادب الجمیل ۲۶ × ۲۰ تقطیع کے ۱۴۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ پہلی بار ۱۹۷۹ء میں شائع ہوئی۔ پندرہ روپے سکہ ہندوستانی اس کی قیمت ہے۔